سوال

(462)جب امام «وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ» پڑھے تو مقتدی کا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب امام سورہ فاتحہ کی قراءت کرتے ہوئے اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پڑھتا ہے۔ تو بعض مقتدی یہ سن کر پڑھتے «استعنا باللہ» ''ہم اللہ سے مدد چاہتے ہیں'' اور بعض تو یہ کلمہ بلند آواز سے کہہ دیتے ہیں تو اس کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کا حکم یہ ہے کہ مقتدی کو یہ نہیں کہنا چاہیے اس کے کہنے کی کوئی وجہ نہیں کیونکہ فاتحہ کا پڑھنے والا جب یہ ہے کہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ تو یہ گویا خبر ہے۔ اس کے بارے میں جو اس کے قلب وضمیر میں ہے کہ وہ اللہ کے سوا نہ کسی کی عبادت کرتا ہے اور نہ اس کے سوا کسی سے مدد چاہتا ہے۔ مقتدی سے صرف یہ مطالبہ ہے کہ وہ امام کے وَلَا الضَّآلِّيْنَ کہنے کے بعد آمین کہے اور بس!

بعض مقتدی جو مذکورہ بالا کلمہ کہتے ہیں تو اس کا شریعت میں کوئی حکم نہیں ہے اور اس سے گردوپیش کے مقتدیوں کو تشویش بھی ہوتی ہے۔ (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 399

محدث فتویٰ